Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۲۲۹ | رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز اتوار

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۶ ذیقعدہ ۱۳۹۳ھ ۲ فتح ۱۳۵۲ ہش ۲ دسمبر ۱۹۷۳ء | نمبر ۲۷۴

اخبار احمدیہ

ربوہ۔ یکم فتح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت حضور کی صحت و سلامتی اور دینی مہمات میں کامیابی کے لئے توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ۔ یکم فتح۔ کل ۳۰ نبوت کو مسجد اقصیٰ ربوہ میں نماز جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے پڑھائی۔ حضور نے خطبہ جمعہ میں آنے والے جلسہ سالانہ کی اہمیت کے پیش نظر مرکز سلسلہ ربوہ میں رہنے والے احباب کو انکی خصوصی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔

حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے طفیل جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت کی وجہ سے ہمارے لئے اُمّ القریٰ کی حیثیت رکھتے ہیں اس زمانہ میں جاری ہونے والی غلبہ اسلام کی عظیم مہم کا مرکز ربوہ کو بنایا ہے یہی وجہ ہے کہ دنیا بھر سے لوگ اس مرکز میں آتے ہیں اور وہ ہمیں اسلام کے ایک نمونہ کی حیثیت میں دیکھنا چاہتے ہیں۔

حضور نے فرمایا اس دفعہ کا جلسہ سالانہ اس لحاظ سے خاص اہمیت کا حامل ہوگا کہ اسمیں میری تحریک پر یورپ، امریکہ اور افریقہ کے متعدد ممالک کے احمدی احباب (جو وہاں کے اصل باشندوں پر مشتمل ہونگے) وفود کی شکل میں پہلی مرتبہ جلسہ سالانہ میں شامل ہونگے (انشاء اللہ تعالیٰ) اسلئے اندرون ملک سے آنے والے مہمانوں اور بالخصوص اہل ربوہ کا یہ فرض ہے کہ وہ بیرون ملک سے آنیوالے ان وفود کے آرام و آسائش کا ہر ممکن خیال رکھیں اور ظاہری اور باطنی صفائی اور اجتماعی اخلاق کا ایسا اعلیٰ نمونہ پیش کریں جو انکے ایمان و معرفت میں پختگی کا باعث بنے اور جسے وہ اپنے لئے قابل تقلید سمجھیں۔ اس سلسلے میں دیگر نصائح اور ہدایات کے علاوہ حضور نے یہ تحریک بھی فرمائی کہ احباب اور بالخصوص اہل ربوہ یکم دسمبر سے روزانہ بعد نماز عشاء (وتروں سے قبل) دو نفل پڑھیں جن میں خصوصیت کے ساتھ جلسہ سالانہ کی کامیابی کیلئے اور ایسا اعلیٰ نمونہ پیش کرنے کی توفیق پانے کیلئے دعا کریں جو اپنوں اور غیروں سب کے لئے خیر و برکت کا باعث ہو۔ آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ نے تکمیل معرفت کیلئے قرآن عظیم جیسی عدیم النظیر کتاب ہمیں دی ہے

قرآن کریم نے خود اس کمال تام کا دعویٰ کیا اور پھر اس کا ثبوت مہیا کیا

”بے مثل ہونا کلام الٰہی کا صرف اسی جہت سے واجب نہیں کہ استحفاظ سلسلہ قانون قدرت کا اس پر موقوف ہے بلکہ اس جہت سے بھی واجب ہے کہ بغیر بے مثل کلام کے نجات کا امر ہی ادھورا رہتا ہے۔ کیونکہ جب خدا پر ہی یقین کامل نہ ہوا تو پھر نجات کیسی اور کہاں سے۔ جو لوگ خدا تعالیٰ کی کلام کا بے مثل و مانند ہونا ضروری نہیں سمجھتے ان کی کیسی نادانی ہے کہ حکیم مطلق پر بدگمانی کرتے ہیں کہ ہرچند اس نے کتابیں بھیجیں پر بات وہی بنی بنائی رہی جو پہلے تھی۔ اور وہ کام نہ کیا جس سے لوگوں کا ایمان اپنے کمال کو پہنچتا۔ افسوس ہے کہ اس نے کیڑے مکوڑوں کو بھی کہ جن سے کچھ ایسا بڑا فائدہ متصور نہیں بے نظیر بنانے سے دریغ نہیں کیا تو کیا اس کی حکمت پر یہ اعتراض نہ ہوگا کہ اس کو دریغ کرنے کا مقام کہاں آکر سوجھا جس سے تمام انسانوں کی کشتی ہی غرق ہوتی ہے۔ اور جس سے یہ خیال کرنا پڑتا ہے کہ گویا خدا کو ہرگز منظور ہی نہیں کہ کوئی انسان نجات کا مرتبہ حاصل کرے۔ مگر جس حالت میں خدائے تعالیٰ کی نسبت ایسا گمان کرنا کفر عظیم ہے۔ تو بالآخر یہ دوسری بات جو خدا کی شان کے لائق اور بندوں کی حاجت کے موافق ہے ماننی پڑی یعنی یہ کہ خدا نے بندوں کی نجات اور تکمیل معرفت کے لئے ضرور ایسی کتاب بھیجی ہے جو عدیم النظیر ہونے کی وجہ سے معرفت کامل تک پہنچاتی ہے۔ اور جو کام مجرد عقل سے نہیں ہوسکتا۔ اس کو پورا کرکے دکھاتی ہے۔ سو وہ کتاب قرآن شریف ہے جس نے اس کمال تام کا دعویٰ کیا ہے اور اس کو بپایۂ صداقت پہنچایا ہے۔“

(براہین احمدیہ صفحہ ۱۵۳، ۱۵۴ حاشیہ)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

ادائیگیوں کی میعاد ختم ہو رہی ہے!

غلبۂ اسلام کی عظیم مہم کی اہم کڑی نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں ادائیگیوں کی میعاد ۲۰ دسمبر ۱۹۷۳ء کو ختم ہو رہی ہے۔ اس سے پہلے پہلے سب بقایے ادا ہو جانے ضروری ہیں۔ پھر خاص اس مد میں رقوم ادا کرکے خدائی افضال کو جذب کرنے کا اور کوئی موقع باقی نہ رہے گا۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

پبلشر:۔ مسعود احمد۔ پرنٹر:۔ سید عبدالحی۔ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ ربوہ
الفضل
مورخہ ۲؍ فتح ۱۳۵۲ ہش

ہمارا مقدس و بابرکت للّٰہی جلسہ سالانہ
اور اس کی بے انداز عظمت و اہمیت

ہم قبل ازیں اس امر پر کسی قدر تفصیل سے روشنی ڈال چکے ہیں کہ ہمارا نہایت مقدس و بابرکت للّٰہی جلسہ سالانہ جس کی بنیاد سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ تعالیٰ کے منشاء اور اذن کے ماتحت ۱۸۹۱ء میں رکھی تھی اور جو اُس وقت سے سال بہ سال پہلے سے بڑھ کر شان کے ساتھ منعقد ہوتا چلا آرہا ہے ایک عظیم الشان اجتماعی عملی برہانِ صداقت کی حیثیت رکھتا ہے اور اُس حیاتِ ابدی کو دنیا پر آشکار کرنے کا ایک نہایت ہی مؤثر ذریعہ ہے جس سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے متبعین کو مالامال کر دیا ہے۔ جو لوگ اس میں شمولیت کے غیر معمولی شرف سے مشرف ہوتے ہیں وہ یَنْصُرُوْکَ رِجَالٌ نُّوْحِیْ اِلَیْھِمْ مِّنَ السَّمَآءِ کے مصداق قرار پاتے ہیں کیونکہ اس اجتماعی عملی برہانِ صداقت کو نمایاں سے نمایاں اور درخشندہ سے درخشندہ تر بنانے کے لئے خدا تعالیٰ خود لوگوں کے دلوں میں الہام کر کر کے اطراف و جوانبِ عالم سے انہیں اس میں شرکت کی غرض سے مرکزِ سلسلہ میں جمع ہونے کے لئے کھینچ لاتا ہے۔ اس سے ہمارے مقدس و بابرکت للّٰہی جلسۂ سالانہ کی عظمت و اہمیت ظاہر و باہر ہے اور اسی لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس جلسہ کے آغاز کا اعلان کرنے کے بعد ایک اشتہار میں رقم فرمایا تھا:۔

"مکرر لکھا جاتا ہے کہ اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائیدِ حق اور اعلاءِ کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بُنیادی اینٹ خدا تعالےٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی کیونکہ یہ اُس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔ عنقریب وہ وقت آتا ہے بلکہ نزدیک ہے کہ اس مذہب میں نہ نیچریت کا نشان رہے گا اور نہ نیچر کی تفریط پسند اور اوہام پرست مخالفوں کا، نہ خوارق کے انکار کرنیوالے باقی رہیں گے اور نہ ان میں بیہودہ اور بے اصل اور مخالف قرآن روایتوں کو ملانے والے، اور خدا تعالےٰ اس اُمّت وسط کے لئے بَیْن بَیْن کی راہ زمین پر قائم کر دے گا، وہی راہ جس کو قرآن لایا تھا، وہی راہ جو رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو سکھلائی تھی، وہی ہدایت جو ابتداء سے صدیق اور شہداء اور صلحاء پاتے رہے۔ یہی ہوگا، ضرور یہی ہوگا۔ جس کے کان سُننے کے ہوں سُنے۔ مبارک وہ لوگ جن پر سیدھی راہ کھولی جائے۔"

(اشتہار ۷؍ دسمبر ۱۸۹۲ء)

اور پھر جلسہ سالانہ یا دیگر مواقع پر مرکزِ سلسلہ میں آنے والوں کو مرکز میں رہنے اور صادقوں کی صحبت سے مستفیض ہونے کی عظیم الشان برکات سے آگاہ کرتے ہوئے آپ نے یہاں تک فرمایا:۔

"یہاں کا رہنا تو ایک قسم کا آستانۂ ایزدی پر رہنا ہے۔ اس حوضِ کوثر سے وہ آبِ حیات ملتا ہے کہ جس کے پینے سے حیاتِ جاودانی نصیب ہوتی ہے جس پر ابد الآباد تک موت ہرگز نہیں آسکتی۔ اچھی طرح کمر بستہ ہو کر پورے استقلال سے اس صراطِ مستقیم کے راہ رَو بنیں اور ہر قسم کی دنیوی رکاوٹوں اور نفسانی خواہشوں کی ذرّہ پرواہ نہ کر کے اللہ تعالیٰ کے صادق ماموں کی معیت کریں تاکہ حکم "کُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ" کی فرمانبرداری کا سُنہری تمغہ آپ کو حاصل ہو۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۱۸۵ - ارشادات ۴؍ نومبر ۱۹۰۳ء)

حضور علیہ السلام کے ان ارشادات سے جلسہ سالانہ کی عظمت و اہمیت ظاہر و باہر ہے یہ ہرگز کوئی معمولی انسانی جلسہ نہیں ہے یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائیدِ حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے اور وہ تائیدِ حق اور اعلائے کلمۂ اسلام اس امر کے ساتھ وابستہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس جلسہ کو (جس کے سلسلہ کی بنیاد اُس نے خود اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور جس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو اِس میں آآکر شامل ہوتی چلی جارہی ہیں) ایک عظیم الشان اجتماعی برہانِ صداقت بنایا ہے اور اسے مسیح پاک علیہ السلام کے ذریعہ حاصل ہونے والی حیاتِ ابدی کے مہتم بالشان اظہار کا وسیلہ ٹھہرایا ہے۔ اس للّٰہی جلسہ سالانہ کی اس بے انداز عظمت و اہمیت کو ہمیشہ پیشِ نظر رکھنا ہر احمدی کے لئے ازبس ضروری ہے۔ اس کے بغیر کسی احمدی کو بھی اس میں حقیقی شمولیت کی سعادت نہیں مل سکتی۔ اور اگر کوئی احمدی اسے معمولی انسانی جلسہ سمجھتے ہوئے اس میں شرکت کے لئے مرکزِ سلسلہ میں آتا ہے تو وہ کسی صورت بھی اُن عظیم الشان برکات اور انقلاب انگیز تاثیرات سے بہرہ ور نہیں ہو سکتا جن سے اِس جلسہ کو اُس نے اپنے وعدہ کے بموجب بھرپور و معمور فرمایا ہے۔

پس کسی کا اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح سمجھنا اور اس میں شمولیت کی چنداں پرواہ نہ کرنا بہت بڑی محرومی اور بدنصیبی پر دلالت کرتا ہے۔ ہم نہیں سمجھ سکتے کہ کوئی ایک احمدی بھی ایسا ہو سکتا ہے جو اس مقدس و بابرکت للّٰہی جلسہ سالانہ کی عظمت و اہمیت سے بے خبر یا بے پرواہ ہو۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ ہزاروں ہزار فرشتوں کی باطنی تحریکات کے زیر اثر ہر سال ہی نہ صرف پاکستان کے کونہ کونہ سے بلکہ اطراف جوانبِ عالم میں پھیلے ہوئے دور و دراز ممالک سے بھی شمع احمدیت کے پروانے اس میں شمولیت کی سعادت سے بہرہ ور ہونے کے لئے دیوانہ وار کھنچے چلے آتے ہیں اور آتے بھی ہیں ہمیشہ پہلے سے بڑھ کر تعداد میں۔ اس طرح وہ دنیا پر آشکار کر دکھاتے ہیں کہ دنیا کو اسلام کی طرف بلانے والی وہ اکیلی آواز جو آج سے ستر اسّی سال قبل بلند ہو کر فضائے بسیط کی پہنائیوں میں گونجی تھی اور جس نے ایک دنیا کو ہلا کر رکھ دیا تھا اور اہلِ دنیا کی طرف سے جسے دبانے اور ختم کرنے کی ہر ممکن اور سرتوڑ کوشش کی گئی تھی وہ ختم نہیں ہوئی اور نہ کبھی ہو سکتی ہے۔ وہ مشرق و مغرب کے ہر ملک اور ہر علاقہ میں آج بھی گونج رہی ہے اور اس کی قوت اور شوکت میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے اور نیک روحیں اس کی آواز پر برابر لبیک کہنے کی سعادت حاصل کر رہی ہیں اور اس طرح اسلام کے دنیا پر غالب آنے کی راہ ہموار سے ہموار تر ہوتی چلی جا رہی ہے۔

اب پھر یہ نظارہ پہلے سے بڑھ کر قوت اور شان کے ساتھ آنکھوں کے سامنے آنے والا ہے۔ اور مسیح پاک علیہ السلام اور احمدیت کی صداقت ایک دفعہ پھر ایک عظیم الشان اجتماعی عملی برہان کی صورت میں پورے جاہ و جلال کے ساتھ دنیا پر آشکار ہونے والی ہے۔ کیا ہی خوش نصیب ہیں وہ غلامانِ مسیح الزمانؑ جو اس اجتماعی عملی برہانِ صداقت کے منصۂ شہود پر آنے میں حصہ دار بننے والے ہیں۔ ان کی خوش بختی قابلِ رشک ہے اور رہتی دنیا تک آنے والی نسلوں کے لئے قابلِ تقلید۔

جامعہ نصرت کی سالانہ صنعتی نمائش

بتاریخ ۱۷؍ دسمبر بروز سوموار بوقت ساڑھے دس بجے صبح حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ مدظلہا حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جامعہ نصرت ربوہ کی صنعتی نمائش کا افتتاح فرمائیں گی۔ (نگران صنعتی نمائش جامعہ نصرت ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک اعلیٰ اسلامی خُلق — عیادتِ مریض

سلطان احمد پیر کوٹی

اسلام میں اخلاق فاضلہ پر بہت زور دیا گیا ہے۔ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے تو اپنی بعثت کا ایک مقصد ہی یہ بتایا ہے کہ

بُعِثْتُ لِاُتَمِّمَ مَکَارِمَ الْاَخْلَاقِ۔

میں مبعوث ہی اس لئے کیا گیا ہوں کہ اخلاق حسنہ کی تکمیل کر دوں۔

اور خدا تعالےٰ نے بھی آپ کی ان الفاظ میں تعریف کی کہ

اِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ (القلم)

تو اپنی تعلیم اور عمل میں نہایت اعلیٰ درجہ کے اخلاق پر قائم ہے۔

عظیم لفظ کے ساتھ جس چیز کی تعریف کی جائے عرب کے محاورہ میں اس چیز کے انتہائے کمال کی طرف اشارہ ہوتا ہے مثلاً اگر ہم کہیں کہ یہ درخت عظیم ہے تو اس کا یہ مفہوم ہوگا کہ ایک درخت میں جس قدر کمال ممکن ہے مثلاً طول و عرض اور تناوری وغیرہ وہ اس درخت میں حاصل ہے۔ پس رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی تعریف اِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ کا یہ مطلب ہے کہ جہاں تک اخلاق فاضلہ اور شمائل حسنہ کو کوئی انسان حاصل کر سکتا ہے وہ تمام اخلاق اور شمائل نفس محمدی میں موجود ہیں۔ آپ نے اخلاق فاضلہ کا جو نمونہ پیش فرمایا۔ دشمن بھی اس بات کا اقرار کئے بغیر نہ رہ سکے کہ یہ نمونہ اس وقت تک کوئی انسان نہیں پیش کر سکتا۔ جب تک کہ وہ خدا تعالیٰ کی طرف سے نہ ہو اور حقیقتاً دا استفاد نہ ہو۔

حضرت عائشہؓ نے آپ کے اخلاق کو ایک نہایت مختصر مگر جامع فقرہ میں بیان فرمایا ہے۔ آپ فرماتی ہیں

کَانَ خُلُقُہُ الْقُرْآنَ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کی تفصیل معلوم کرنا چاہو تو قرآن کریم کو دیکھو تو قرآن کریم میں جتنے اخلاق کا ذکر ہے۔ ان سب کا آپ کامل اور مکمل نمونہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات تھی۔ اور ہمیں اللہ تعالیٰ نے اِنَّ لَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ اُسْوَۃٌ حَسَنَۃٌ کہہ کر آپ کے ...... اخلاق حسنہ اپنے اندر پیدا کرنے کی ہدایت کی ہے اور ہماری بھلائی اور خوبی یہی ہے کہ جہاں تک ممکن ہو۔ آپ کے نقش قدم پر چلیں اس کے خلاف کوئی قدم نہ اٹھائیں اور پوری وفاداری اور اطاعت کے رنگ میں آپ کے فرمودات اور ارشادات پر عمل کرنے کو تیار رہیں مسلمانوں کی انتہائی بدبختی ہے کہ موجودہ مادی ماحول میں انہوں نے اس ہدایت پر عمل نہیں کیا انہوں نے اخلاقِ محمدی کو اپنے اندر پیدا کرنے کی کوشش نہیں کی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ان کی آئندہ نسلیں اخلاق محمدی سے بہت دور ہٹ گئیں وہ قرآن کریم کے پابند نہ رہے انہوں نے متروک و مہجور بنا دیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ نکبت و زوال ان کا مقدر بن گیا اگر ہم رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے مبارک نمونہ کو اختیار کرنے اور کَانَ خُلُقُہُ الْقُرْآنَ کے مطابق ہم اپنے اخلاق کو قرآن کریم کے مطابق بنا لیتے تو آج ہمیں یہ روز بد نہ دیکھنا پڑتا جماعت احمدیہ مامور زمانہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت ہے اسے اس زمانہ میں رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے نمونہ کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ آپ کی کھوئی ہوئی عظمت کو دوبارہ قائم کرنا اور اخلاق محمدی کو پھر سے پیدا کرنا اسکے قیام کا مقصد ہے اسلئے ہمارا فرض ہے کہ نہ صرف ہم اخلاق محمدی کو اپنے اندر پیدا کریں۔ بلکہ دوسروں کو بھی اپنے رنگ میں رنگین کریں۔

آجکل جن اخلاق کی طرف پوری توجہ نہیں دی جا رہی ان میں سے ایک خُلق عیادتِ مریض ہے قرن اول کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابہ میں یہ خُلق نمایاں نظر آتا تھا لیکن بعد میں آہستہ آہستہ اس کی طرف توجہ کم ہو گئی۔ اب اس کی طرف سے سستی اور غفلت برتی جا رہی ہے۔ حالانکہ عیادتِ مریض ایک ایسا خُلق ہے کہ اس سے نہ صرف اپنی عاقبت کو سنوارنے کی طرف توجہ پیدا ہوتی ہے بلکہ اس سے اخوت کا جذبہ اُبھرتا ہے۔ تعاون علی البر کا موقعہ ملتا ہے دل کو تسکین و اطمینان نصیب ہوتا ہے قوم کی اجتماعی قوت بڑھتی ہے انسانی معاشرہ متعدد برائیوں سے محفوظ رہتا ہے اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ عیادتِ مریض کے نتیجہ میں ایک مومن ارشاد نبوی پر عمل پیرا ہو کر خدا تعالےٰ سے اپنے لئے اجر و ثواب حاصل کرتا ہے لیکن حالت یہ ہے کہ اس کی طرف پوری توجہ نہیں دی جاتی۔ گلی میں یا محلہ میں ایک شخص بیمار ہوتا ہے اور وہ ایک عرصہ بیمار رہ کر خدا تعالےٰ کے دربار میں حاضر ہو جاتا ہے لیکن محلہ اور گلی والوں کو اس کا علم نہیں ہوتا یا علم ہوتا ہے تو اس کا احساس ان کے دلوں میں پیدا نہیں ہوتا۔ اور پھر اگر عیادت کی طرف توجہ ہے تو اسے ایک رسم بنا لیا گیا ہے۔ نیت تو سب کی اپنی ہوتی قرابت اور رشتہ داری کے تعلقات کی خاطر مجبوراً ایسا کیا جاتا ہے یا پھر کوئی اہم شخصیت بیمار ہو جائے اور وہ بیماری کسی قدر معمولی ہو اس کی عیادت کو جا کر اس کی خوشنودی کو حاصل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے حالانکہ جہاں تک امت مسلمہ کا تعلق ہے۔ خدا تعالےٰ نے اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَۃٌ کہہ کر تمام مومنوں کو باہم بھائی بھائی قرار دیا ہے۔ بلکہ اسلام کی ایک بڑی خوبی خدا تعالےٰ نے یہ بیان فرمائی ہے کہ

فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِہٖ اِخْوَانًا۔

تم اسلام کے نتیجہ میں اللہ تعالےٰ کے احسان سے بھائی بھائی بن گئے ہو اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے تمام امت مسلمہ کو ایک جسم انسانی کی مانند بتایا ہے آپ فرماتے ہیں۔

تَرَی الْمُؤْمِنِیْنَ فِیْ تَرَاحُمِہِمْ وَتَوَادِّہِمْ وَتَعَاطُفِہِمْ کَمَثَلِ الْجَسَدِ اِذَا اشْتَکٰی عُضْوٌ تَدَاعٰی لَہٗ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالسَّہَرِ وَالْحُمّٰی (بخاری و مسلم)

تو مومنوں کو ان کی باہمی محبت شفقت اور ہمدردی میں ایک جسم کی طرح دیکھیگا یعنی انکو ایک جسم کی طرح ہونا چاہیئے جب اس کا ایک عضو دکھ دیتا ہے تو باقی سارا جسم بھی اس کے باعث بے خوابی اور بخار کی وجہ سے بے قرار ہو جاتا ہے۔

پس اگر کوئی مسلم بیمار ہوتا ہے تو دوسرے مسلمان بھائی کو اس کا احساس ہونا چاہیئے اسے یہ سمجھنا چاہیئے کہ گویا وہ خود بیمار ہو گیا ہے اور جس طرح وہ اپنی بیماری میں ساری ساری رات بیدار رہتا ہے بھائی کی بیماری کی وجہ سے بھی اسے اس قدر بے چین ہونا چاہیئے کہ اسے رات کو نیند نہ آئے اور اس تکلیف کے احساس میں چھوٹا یا بڑا اور امیر یا غریب کی تمیز نہیں ہونی چاہیئے ہر ایک کے لئے برابر محبت و شفقت اور ہمدردی کا اظہار ہونا چاہیئے۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے امت مسلمہ کو عیادتِ مریض کی طرف صرف توجہ ہی نہیں دلائی بلکہ حکماً ارشاد فرمایا ہے کہ

اَطْعِمُوا الْجَائِعَ وَعُوْدُوا الْمَرِیْضَ وَفُکُّوا الْعَانِیَ (ابوداؤد)

بھوکے کو کھانا کھلاؤ اور مریض کی عیادت کرو اور قیدی کو چھڑاؤ۔ حضرت براء بن عازب روایت کرتے ہیں کہ

اَمَرَنَا بِسَبْعٍ

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سات باتوں کا حکم فرمایا وہ سات باتیں کیا ہیں آپ بیان فرماتے ہیں کہ وہ سات باتیں یہ ہیں۔

عِیَادَۃُ الْمَرِیْضِ وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ وَتَشْمِیْتُ الْعَاطِسِ وَرَدُّ السَّلَامِ وَاِبْرَارُ الْقَسَمِ وَاِجَابَۃُ الدَّاعِیْ وَنَصْرُ الْمَظْلُوْمِ۔ (بخاری مسلم)

بیمار پرسی۔ جنازوں کے پیچھے چلنا۔ چھینکنے والے کو جواب دینا۔ سلام کا جواب دینا۔ قسم کھانے والے کو سچا کرنا مظلوم کی مدد کرنا۔

نسائی کی ایک روایت ہے کہ

لِلْمُؤْمِنِ عَلَی الْمُؤْمِنِ سِتُّ خِصَالٍ یَعُوْدُہٗ اِذَا مَرِضَ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وَيَشْهَدُهُ إِذَا مَاتَ
وَيُجِيبُهُ إِذَا دَعَاهُ
وَيُسَلِّمُ عَلَيْهِ إِذَا
لَقِيَهُ وَيُشَمِّتُهُ
إِذَا عَطَسَ وَيَنْصَحُ
لَهُ إِذَا غَابَ أَوْ شَهِدَ

ایک مومن کے لئے دوسرے مومن کے متعلق چھ باتیں فرض ہیں

۱۔ جب وہ بیمار ہو تو اس کی عیادت کرے
۲۔ جب وہ مر جائے تو اس کے جنازے پر حاضر ہو۔
۳۔ جب وہ اس کو مدد کے لئے بلائے تو اس کو جواب دے۔
۴۔ جب وہ اس سے ملے تو السلام علیکم کہے
۵۔ جب اُسے چھینک آئے تو یرحمک اللہ (اللہ تعالیٰ تجھ پر رحم کرے) کہے
۶۔ خواہ وہ حاضر ہو یا غائب ہر حال میں اس کی خیر خواہی کرے۔

عیادت مریض ایسا اہم خلق ہے کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اپنے بندہ سے اسکے متعلق سوال کرے گا۔ چنانچہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ قیامت کے روز اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔

مَرِضْتُ فَلَمْ يَعُدْنِي
ابْنُ آدَمَ وَظَمِئْتُ فَلَمْ
يَسْقِنِي ابْنُ آدَمَ فَقُلْتُ
أَتَمْرَضُ يَا رَبِّ قَالَ
يَمْرَضُ الْعَبْدُ مِنْ
عِبَادِي مِمَّنْ فِي الْأَرْضِ
فَلَا يُعَادُ فَلَوْ عَادَهُ
كَانَ مَا يَعُودُهُ لِي
وَيَظْمَأُ فِي الْأَرْضِ
فَلَا يُسْقَى فَلَوْ سُقِيَ
كَانَ مَا سَقَاهُ لِي۔

(مسند احمد بن حنبل جلد ۲)

میں بیمار رہا تو ابن آدم نے میری عیادت نہ کی اور میں پیاسا تھا ابن آدم نے مجھے پانی نہ پلایا اور جب یہ عرض کیا جائے گا کہ اے اللہ کیا تو بھی بیمار ہوتا ہے تو خدا تعالیٰ فرمائے گا میرے بندوں میں سے ایک بندہ بیمار رہا تو اس کی عیادت نہ کی گئی اگر اس کی عیادت کی جاتی تو وہ میری ہی عیادت ہوتی۔ پھر فرمائے گا۔ میرا ایک بندہ پیاسا تھا مگر اسے پانی نہ پلایا گیا اگر اسے پانی پلایا جاتا تو وہ گویا مجھے ہی پانی پلایا جاتا۔

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنا مبارک نمونہ ہمارے سامنے پیش فرمایا۔ آپ اپنے غلاموں کی عیادت کا التزام فرمایا کرتے چنانچہ حضرت جابرؓ روایت کرتے ہیں کہ

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي
لَيْسَ بِرَاكِبِ بَغْلٍ
وَلَا بِرْذَوْنٍ۔ (ابوداؤد)

میں بیمار ہوتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری عیادت کے لئے پیدل تشریف لاتے آپ کسی خچر یا گھوڑے پر سوار ہو کر نہ آتے۔

حضرت عائشہ بنت سعدؓ روایت کرتی ہیں کہ جب میرے باپ حضرت سعدؓ بن معاذ غزوۂ خندق میں زخمی ہو گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کی عیادت فرمایا کرتے تھے۔ بلکہ

فَضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
خَيْمَةً فِي الْمَسْجِدِ
لِيَعُودَهُ مِنْ قَرِيبٍ

(ابوداؤد)

آپ نے مسجد میں ان کے لئے ایک خیمہ لگا دیا تا قریب سے حضرت سعدؓ کی عیادت فرما سکیں۔

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے عیادت کے خُلق کو صرف مسلمانوں سے ہی خاص نہیں کیا بلکہ اس کو غیروں تک وسیع کیا ہے احادیث میں آتا ہے۔

إِنَّ غُلَامًا مِنَ الْيَهُودِ
كَانَ مَرِضَ فَأَتَاهُ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَعُودُهُ فَقَعَدَ
عِنْدَ رَأْسِهِ فَقَالَ
لَهُ أَسْلِمْ فَنَظَرَ
إِلَى أَبِيهِ وَهُوَ عِنْدَ
رَأْسِهِ فَقَالَ لَهُ
أَبُوهُ أَطِعْ أَبَا الْقَاسِمِ
فَأَسْلَمَ فَقَامَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَهُوَ يَقُولُ الْحَمْدُ
لِلَّهِ الَّذِي أَنْقَذَهُ بِي
مِنَ النَّارِ (ابوداؤد)

ایک یہودی لڑکا بیمار ہو گیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے۔ آپ اس کے سر کے پاس بیٹھ گئے اور اسے تلقین فرمائی کہ اسلام لے آ۔ اس لڑکے نے اپنے باپ کی طرف دیکھا جو اس کے سر کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ اس نے کہا۔ ابوالقاسم (محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم) کی بات مان لے چنانچہ وہ لڑکا مسلمان ہو گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واپس جانے کے لئے اُٹھے تو فرمایا سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جس نے میرے ذریعہ جہنم کی آگ سے بچا لیا۔

بیماری کے وقت انسان رقیق القلب ہو جاتا ہے۔ اسے خدا تعالیٰ کی طرف توجہ ہوتی ہے اور وہ اپنے انجام کے متعلق سوچتا ہے اس لئے غیر مسلم کی عیادت میں یہ فائدہ (جیسا کہ اوپر کی حدیث سے ظاہر ہے) ہوتا ہے کہ اگر اسے اس وقت اسلام کی تبلیغ و تلقین کی جائے تو ایسا ممکن ہے کہ وہ ہدایت پا جائے اور اس طرح اس کی عاقبت سنور جائے گی اور عیادت کرنے والے کو وافر ثواب ملے گا۔ عیادتِ مریض کا بھی اور مریض کے ہدایت پانے کا ذریعہ بننے کا بھی۔ عیادت مریض کے نتیجہ میں انسان خدا تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرتا ہے اس کے غضب سے محفوظ رہتا اور اس کی رضا کی جنتوں کا وارث بنتا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں

مَنْ كَانَ صَائِمًا وَعَادَ
مَرِيضًا وَشَهِدَ جَنَازَةً
غُفِرَ لَهُ۔

(مسند احمد بن حنبل جلد ۲)

جو شخص روزہ دار ہو اور پھر وہ کسی مریض کی عیادت کرے اور کوئی شخص فوت ہو گیا ہو تو اس کے جنازہ کے ساتھ جائے تو وہ اپنے اس نیک کام کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ سے مغفرت حاصل کرے گا۔ یعنی اسکے پہلے گناہ اللہ تعالیٰ معاف کر دے گا۔

حضرت معاذؓ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص کسی مریض کی عیادت کرے

كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللَّهِ

اللہ تعالیٰ اُسے جنت میں جانے کی ضمانت دے گا۔

ابن ماجہ میں روایت ہے کہ:۔

مَنْ عَادَ مَرِيضًا نَادَى
مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ
طِبْتَ وَطَابَ مَمْشَاكَ
وَتَبَوَّأْتَ مِنَ الْجَنَّةِ
مَنْزِلًا۔

جب کوئی شخص کسی مریض کی عیادت کے لئے جاتا ہے تو آسمان سے پکارنے والا (فرشتہ) آواز دیتا ہے کہ تو نے بہت اچھا کام کیا۔ تیرا اس کے لئے چلنا مبارک ہو اور تو نے اس ذریعہ سے جنت میں اپنا ٹھکانا بنا لیا ہے

ابوداؤد کی ایک روایت ہے کہ

مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ
الْوُضُوءَ وَعَادَ أَخَاهُ
الْمُسْلِمَ مُحْتَسِبًا بُوعِدَ
مِنْ جَهَنَّمَ مَسِيرَةَ
سَبْعِينَ خَرِيفًا۔

جو شخص اچھی طرح وضو کرے اور اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کرے اور یہ کام کسی رسم کے طور پر یا کسی انسان کی خوشنودی کے لئے نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کی خوشنودی کے حصول اور ثواب کی نیت سے کرے تو اس سے جہنم ستر سال کے فاصلہ تک دور کر دی جائے گی۔

ایک اور روایت میں ہے

إِذَا عَادَ الرَّجُلُ أَخَاهُ
الْمُسْلِمَ مَشَى فِي
خِرَافَةِ الْجَنَّةِ
حَتَّى يَجْلِسَ فَإِذَا
جَلَسَ غَمَرَتْهُ الرَّحْمَةُ
فَإِنْ كَانَ غُدْوَةً
صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ
أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى يُمْسِيَ
وَإِنْ كَانَ مَسَاءً صَلَّى
عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ
مَلَكٍ حَتَّى يُصْبِحَ۔

(مسند احمد بن حنبل جلد ۱)

جب کوئی شخص اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کو جاتا ہے تو وہ مریض کے پاس بیٹھنے تک کا عرصہ جنت کا پھل کھا رہا ہوتا ہے اور جب وہ مریض کے پاس عیادت کی غرض سے بیٹھ جاتا ہے تو رحمت خداوندی اسے ڈھانپ لیتی ہے۔ اگر وہ صبح کے وقت عیادت کے لئے جائے تو ستر ہزار فرشتے شام تک اس کے لئے دعا کرتے ہیں اور اگر وہ شام کے وقت جائے تو ستر ہزار فرشتے صبح کے طلوع ہونے تک اس کے لئے دعا کرتے ہیں۔

اجر و ثواب کے علاوہ عیادت مریض کا ایک فائدہ یہ بھی ہوتا ہے کہ اسکے نتیجہ میں انسان کو اپنی عاقبت سنوارنے کا موقعہ ملتا ہے اسے اپنے انجام سے علم ہوتا ہے وہ دنیا کی کوتاہیوں اور غفلتوں کو دور کرتا اور گناہوں سے اجتناب کرتا ہے اور خدا تعالیٰ کے حضور اپنی مغفرت کے لئے دعا کرتا ہے

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

مسل نمبر ۲۱۳۷۰

میں سکینہ بی بی زوجہ بشیر احمد صاحب قوم جٹ رندھاوا پیشہ خانہ داری عمر ۴۵ سال پیدائشی احمدی ساکن 47/TDA ضلع میانوالی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴/۷/۶۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے:۔

(۱) حق مہر مبلغ ۲۰۰/- روپے بذمہ خاوند۔
(۲) زیور طلائی کنگنے ایک جوڑی وزن ۲ تولے مالیتی ۸۶۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔

الامتہ سکینہ بی بی زوجہ چوہدری بشیر احمد صاحب چک 47/TDA ڈاکخانہ خاص۔ براستہ بھکر ضلع میانوالی۔ گواہ شد بشیر احمد ولد حسن محمد صاحب خاوند موصیہ صدر جماعت احمدیہ 47/TDA تحصیل بھکر ضلع میانوالی گواہ شد: بشیر الدین محمود c/o ملک سنز مسلم بازار بھکر ضلع میانوالی۔

مسل نمبر ۲۱۳۷۱

میں رحمت بی بی زوجہ فضل قادر صاحب قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال بیعت ۱۹۳۵ء ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۶/۶۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

(۱) حق مہر مبلغ ۳۲/۲۵ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ۔ رحمت بی بی معرفت منظور احمد انسپکٹر تحریک جدید وکالت مال اول ربوہ۔ گواہ شد: غلام قادر انسپکٹر تحریک جدید ربوہ۔ گواہ شد: محمد شفیع انوار انسپکٹر تحریک جدید۔ ربوہ۔

مسل نمبر ۲۱۳۷۲

میں کنیز فاطمہ بنت حاجی چوہدری محمد خان صاحب قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن چک سکندر ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۹/۶۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے:۔

(۱) زیور کانٹے وزنی طلائی ایک تولہ مالیتی ۱۴۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت مجھے مبلغ ۱۰/- روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ۔ کنیز فاطمہ بنت چوہدری محمد خان صاحب چک سکندر ڈاکخانہ خاص ضلع گجرات۔ گواہ شد: فضل کریم سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چک سکندر ضلع گجرات گواہ شد: محمد خان والد موصیہ چک سکندر ضلع گجرات

مسل نمبر ۲۱۳۷۳

میں چوہدری سید محمد ولد چوہدری محمد دین صاحب قوم وڑائچ پیشہ زمیندارہ عمر ۶۰ سال بیعت اگست ۱۹۶۵ء ساکن ۳۵ جنوبی ضلع سرگودہا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۰/۸/۶۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ (۱) ایک کنال سکنی زمین واقع ۷۵ شمالی ضلع سرگودہا۔ ایک کنال سکنی واقع محلہ دارالصدر شمالی شرقی ربوہ۔ کل مالیتی

۱۲۰۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ سید محمد وڑائچ چک ۳۵ جنوبی ضلع سرگودہا۔ گواہ شد۔ ہدایت اللہ ولد مولا بخش صاحب صدر جماعت احمدیہ چک ۳۵ جنوبی سرگودہا۔ گواہ شد۔ الحاج چوہدری عطاء اللہ چک ۳۵ جنوبی سرگودہا۔

مسل نمبر ۲۱۳۷۴

میں خدیجہ بی بی بیوہ محمود احمد صاحب مرحوم قوم چھینے پیشہ خانہ داری عمر ۵۲ سال پیدائشی احمدی ساکن چک 559 گ ب احمد آباد ضلع لائلپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۷/۶۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے:۔

(۱) یکصد روپیہ نقد مبلغ ۱۰۰/- روپے
(۲) حق مہر مبلغ ۳۲/- روپے معاف کر چکی ہوں

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ: خدیجہ بی بی بیوہ محمود احمد صاحب مرحوم چک 559 گ ب احمد آباد ضلع لائلپور۔ گواہ شد۔ خورشید احمد سیکرٹری مال چک 559 گ ب لائلپور۔ گواہ شد۔ عطاء اللہ پریذیڈنٹ چک 559 گ ب۔ لائلپور

مسل نمبر ۲۱۳۷۵

میں بشریٰ زوجہ سردار رفیق احمد صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۲۷ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹/۹/۶۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے

(۱) انگوٹھیاں ۶ عدد (ایک تولہ) دو ہار ایک لاکٹ (دو تولے) چوڑیاں ۸ عدد (آٹھ تولے) کانٹے و بالیاں ۴ عدد (ایک تولہ) کل وزن ۱۲ تولے مالیتی ۲۲۰۴/- روپے۔ حق مہر مبلغ ۵۰۰/- روپے
نقد رقم مبلغ ۱۰۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ: بشریٰ زوجہ سردار رفیق احمد صاحب ۹/۷ محلہ دارالصدر غربی۔ ربوہ۔ گواہ شد۔ غلام مصطفےٰ صادق ولد سکندر علی صاحب ۲/۷ دارالصدر غربی۔ ربوہ۔ گواہ شد۔ سردار رفیق احمد ولد ڈاکٹر نذیر احمد صاحب ۱۸/۴ دارالصدر شمالی ربوہ

ہر صاحب استطاعت احمدی کو چاہیئے کہ "الفضل" خود خرید کر پڑھے:

قادیان کا قدیمی مشہور عالم و بے نظیر تحفہ،
سرمہ نور رجسٹرڈ
جملہ امراض کیلئے اکسیر ثابت ہو چکا ہے
ہمیشہ خریدتے وقت
شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ سیالکوٹ
کا سیل ملاحظہ فرما لیا کریں
شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ
ٹرنک بازار سیالکوٹ

آج اتوار ہے
دانتوں کے معائنہ کا دن
اپنے اور اپنے اہل وعیال کے دانتوں کا معائنہ کریں۔
مسوڑھے خراب ہوں تو "پائیوریا کیور" ۱۰ روپے
دانتوں میں گھن وغیرہ ہو تو "کیریز کیور" ۱۰ "
دانت درد ہو تو "ٹوتھ کیور" ۲ "
فوری اور مستقل علاج:
دانتوں کی صحت و صفائی کا رسالہ مفت طلب کریں
کیورٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی
ہیڈ آفس ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ۔ فون ۶۰۶/۶۰۷

جانوروں کے اپھارہ کا موسم شروع ہو چکا ہے
اکسیر اپھارہ کا اسٹاک ہر زمیندار کے پاس ہونا ضروری ہے۔ جو کہ اپھارہ سے بفضلہ تعالیٰ فوری طور پر نجات دلاتا ہے۔ فی پیکٹ ایک روپیہ۔ درجن ۸/- روپے دو درجن یا زیادہ پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی (جانوروں کی ہر مرض کے علاج کا رسالہ مفت)
کیورٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور - کراچی
ہیڈ آفس ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ فون نمبر: ۶۰۷/۶۰۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

علامہ سید مناظر احسن گیلانی اور تحریف قرآن؟

یا اغلاط کتابت؟

برصغیر کے ممتاز محقق و مؤلف علامہ سید مناظر احسن صاحب گیلانی نے حضرت شاہ اسمٰعیل مجدد صدی سیزدہم کی شہرہ آفاق تصنیف "طبقات" کا ترجمہ شائع کیا جس میں مندرج چند آیات مع اصل آیات قرآنی کے قارئین کی معلومات میں اضافہ کے لئے ذیل میں سپرد اشاعت کی جاتی ہیں:-

(۱) "وادسینا الی ام موسیٰ ان ارضعیہ"

(طبقات ص۲۱۲ مترجم علامہ سید مناظر احسن گیلانی ناشر اللجنۃ العلمیہ حیدر آباد)

اصل آیت: "وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ اَرْضِعِيْهِ"

(قصص: آیت: ۸)

(۲) "لیسالہ من فی السماوٰت والارض" (طبقات ص۲۱۸)

اصل آیت: "يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ" (الرحمٰن آیت: ۳۰)

(۳) "کانھا کوکب ذری یوقد من شجرۃ مبارکۃ" (طبقات ص۲۲۳)

اصل آیت: "كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ"

(سورہ نور آیت: ۳۶)

(۴) "مستفرغ لکم ایھا الثقلان" (طبقات ص۲۳۱)

اصل آیت: "سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ" (الرحمان-آیت: ۲۳)

(۵) "ام نجعل الذین امنوا و عملوا الصالحات کالمسدین فی الارض" (طبقات ص۲۵۶)

اصل آیت: "اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ" (سورہ ص-آیت: ۲۹)

(۶) "ومسخو لکم ما فی السماوات وما فی الارض جمیعاً منہ"

(طبقات ص۲۶۸)

اصل آیت: "وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ" (جاثیہ-آیت: ۱۴)

(۷) "ومسخر لکم الشمس والقمر دائبین" (طبقات ص۲۶۸)

اصل آیت: "وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ" (ابراہیم آیت ۳۴)

(۸) "وما تشاؤن الا نشاء اللہ" (طبقات ص۳۱۵)

اصل آیت: "وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ" (دہر آیت: ۳۱)

(۹) "ان الذین یبایعونک انما یبایعون اللہ" (طبقات ص۳۱۹)

اصل آیت: "اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ"

(فتح-آیت: ۱۰)

(۱۰) "الیہ یصیعد الکلم الطیب"

(طبقات ص۳۲۵ - مترجم مناظر احسن گیلانی)

اصل آیت: "اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ"

(فاطر-آیت: ۱۱)

ثواب میں شریک ہوں

ایسے صاحب نصاب احباب جن کو مسائل زکوٰۃ سے واقفیت ہوتی ہے وہ بڑے التزام کے ساتھ ہر سال اپنی زکوٰۃ مرکز میں بھجوا دیتے ہیں لیکن کئی صاحب نصاب احباب کی طرف سے مد زکوٰۃ میں وصولی نہیں ہو رہی۔

لہٰذا وہ دوست جن کی نظروں سے یہ اعلان گذرے اور ان کے علم میں ایسے دوست ہوں جن پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے مگر کسی وجہ سے ادا نہیں کر رہے تو انہیں اس اہم فریضہ کی طرف توجہ دلا کر ثواب میں شریک ہوں۔ حدیث شریف میں آتا ہے۔ الدال علی الخیر کفاعلہ۔ کہ نیکی کا کام بتلانے والا ایسا ہی ہے جیسا کہ نیکی کرنے والا ہو۔

(ناظر بیت المال آمد - ربوہ)

نمایاں کامیابی

اس سال کے شروع میں انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ اینڈ طبی ریسرچ (ہمدرد نیشنل فاؤنڈیشن پاکستان) کراچی کی طرف سے "امراض قلب اور طب یونانی" کے موضوع پر تحقیقی مقالے تحریر کرنے کا اعلان ہوا تھا۔ مقالہ نگار کو ایک جامع اور مبسوط مقالہ تیار کرنے کے ساتھ ساتھ اس موضوع پر سائنٹیفک انداز میں مفصل بحث بھی کرنا تھی اس مقابلہ میں اوّل۔ دوم اور سوم قرار دیئے جانے والے مقالہ نگار کے لئے علی الترتیب تین ہزار۔ دو ہزار اور ایک ہزار روپے کا انعام بھی مقرر تھا۔

ایوارڈ کمیٹی کے فیصلے کے مطابق پہلا انعام کوئی مقالہ نگار حاصل نہیں کر سکا۔ باقی انعام پانے والوں میں مکرم ڈاکٹر نذیر احمد صاحب ساجد (بی۔ یو۔ ایم۔ ایس) پرنسپل طبیہ کالج ربوہ بھی شامل ہیں جن کا مقالہ دوسرے نمبر پر یعنی سوم انعام کا حقدار قرار پایا اور اس طرح وہ ایک ہزار روپے کے انعام کے مستحق ٹھہرے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان کو یہ اعزاز مبارک کرے اور اسے آئندہ مزید ترقیات کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین۔

(وکیل التعلیم تحریک جدید)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

لاہور۔ یکم دسمبر۔ واہگہ کی سرحد سے جنگی قیدیوں کی واپسی کے پانچویں مرحلے کے اختتام پر پاک فضائیہ کے بہت سے افسران بھارت میں طویل نظربندی کے بعد وطن واپس پہنچے۔ الہ آباد سے واپس آنے والے نو سو جنگی قیدیوں میں سے تین سو اسی افراد کا تعلق پاک فضائیہ سے ہے۔ اب تک تقریباً انتیس ہزار دو سو نوے جنگی قیدی پانچ مرحلوں میں وطن واپس پہنچ چکے ہیں۔

تل ابیب۔ یکم دسمبر۔ اسرائیل نے کہا ہے کہ نہر سویز کے پورے محاذ پر متعدد سیکٹروں میں مصری و اسرائیلی فوجوں میں جنگ چھڑ گئی ہے۔ ایک فوجی ترجمان نے دعویٰ کیا کہ اسرائیلی فوجوں نے بحیرۂ المرۃ۔ اسماعیلیہ۔ اور عملی بیطار کے علاقوں میں پیش قدمی کرتی ہوئی مصری فوجوں کو روک دیا ہے۔ ترجمان کے مطابق مصری نوجوانوں نے یہاں اہم ٹھکانوں پر قبضہ کرنے کی تین الگ الگ کوششیں کیں۔

نئی دہلی۔ یکم دسمبر۔ روسی کمیونسٹ پارٹی کے رہنما لیونڈ برزنیف بھارت کے پانچ روزہ سرکاری دورے کے بعد وطن روانہ ہو گئے۔ اپنے قیام کے دوران انھوں نے بھارت کے ساتھ دوستی اور اقتصادی تعاون کے پندرہ سالہ معاہدہ پر دستخط کئے۔ ہوائی اڈے پر اپنے بیان میں برزنیف اور بھارتی وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی نے کہا کہ ہمارے مذاکرات بہت مفید رہے ہیں جس سے دونوں ملکوں کے درمیان دوستی کی مزید نئی راہیں کھل گئی ہیں اور اقتصادی تعاون میں نئے باب کا آغاز ہوا ہے۔

ضروری اعلان

کچھ دنوں سے پریس کی مشین خراب ہو جانے کی وجہ سے "الفضل" کی بروقت ترسیل میں رکاوٹ پیدا ہو گئی ہے۔ لاہور کے بنڈل بھی وقت پر نہیں بھجوائے جا سکتے اس لئے خاکسار احباب کرام سے معذرت خواہ ہے۔ (مینیجر)

رجسٹرڈ نمبر ایل۔ ۵۲۵۴